السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک خاتون نے ایک شخص سے شادی کی، شادی کے بعد خاوند فوت ہوگیا۔ اس سے نہ تو عورت کی کوئی اولاد ہے اور نہ خاوند کے شہر میں عورت کے رشتے دار ہیں۔ کیا ان حالات میں عورت عدت گزارنے کےلیےاپنے خاوند کے شہر سےاپنے ولی کے شہر منتقل ہو سکتی ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسی عورت کےلیےاپنے ولی کے شہر منتقل ہونا جائز ہے، نیزاس کے علاوہ وہ کسی بھی ایسی پرامن جگہ پر منتقل ہو سکتی ہے جہاں وہ خاوند کی وفات کے بعد عدت کے دن گزار سکے۔ اگر عورت فوت شدہ خاوند کے گھر اپنی جان یا عزت و آبرو کےلیے خطرہ سمجھتی ہے اوراس کے پاس ایسا کوئی شخص بھی نہیں جو اسے تحفظ فراہم کرسکے تو اسے کہیں بھی منتقل ہونے کا حق حاصل ہے اوراگر وہ صرف اپنی فیملی کے قریب رہنے کی غرض سے خاوند کا گھر چھوڑتی ہے تو اس مقصد کےلیے اسے ایسا کرنے کا حق حاصل نہیں ہے، اسےاپنے مکان میں رہ کر ہی عدت گزارنا ہوگی اس کے بعد وہ جہاں چاہے جا سکتی ہے۔۔۔۔۔ دارالافتاء کمیٹی۔۔۔

ھٰذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

عورت اور سوگ، صفحہ: 233

محدث فتویٰ